

# سُورَةُ فُصِّلَتْ؟

Surah 41 — Fussilat (Explained in detail) · Meccan · 54 Ayahs · Translation: Urdu

1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حم  
حم

2

تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(یہ کتاب خدائے رحمن و رحیم کی طرف سے اُتری ہے)

3

كِتَابٌ فَصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں

4

بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ

جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں

5

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِيْ أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِيْ ءَاذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ

حِجَابٌ فَأَعْمَلْ إِنَّا عَمِلُونَ

اور کہتے ہیں کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرائین) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے ہیں

6

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهٌُ وَحْدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ

وَأَسْتَغْفِرُوهُ وَيُلِّمُ الشِّرْكَ

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم۔ (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود خدائے واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف (متوجہ) رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفِرُونَ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں

إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو

قُلْ أَنْتُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَنْدَادًا

ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے

وَجَعَلَ فِيهَا رَوْسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبُرْكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً

لِلنَّاسِ وَالْأَنْعَامِ

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سب سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں

ثُمَّ أَسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا

قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں

فَقَضَيْنَهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ

الدُّنْيَا بِمَصْبِيحٍ وَحِفْظٍ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں

فَإِنْ أَعْرَضُوا ۚ فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صُِعْقَةً ۚ مِثْلَ صُِعْقَةِ عَادٍ ۚ وَثَمُودَ

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو ایسے چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا)

إِذْ جَاءَتْهُمْ أَلْرُّسُلُ مِنْ ۚ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا ۚ إِلَّا أَللَّهَ ۚ قَالُوا ۚ لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَكَةً ۚ فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ ۚ كُفْرُونَ

جب ان کے پاس پیغمبر ان کے آگے اور پیچھے سے آئے کہ خدا کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے

فَأَمَّا عَادٌ ۚ فَاسْتَكْبَرُوا ۚ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا ۚ مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۚ أَوَلَمْ يَرَوْا ۚ أَنَّ أَللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَكَانُوا ۚ بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ

جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا ۚ صَرْصَرًا ۚ فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ ۚ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ ۚ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ

تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا ۚ أَلْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَآخَذَتْهُمْ صُِعْقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا ۚ يَكْسِبُونَ

اور جو ثمود تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا دھند رہنا پسند کیا تو ان کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آپکڑا۔ اور وہ ذلت کا عذاب تھا

وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ وَكَانُوا ۚ يَتَّقُونَ

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ

اور جس دن خدا کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار کر لیئے جائیں گے

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَرُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا ۚ يَعْمَلُونَ

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضا) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے

وَقَالُوا ۚ لَجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا ۚ قَالُوا ۚ أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ

وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضا) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس خدا نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَرُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ

ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا ۚ مِمَّا تَعْمَلُونَ

اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ خدا کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرَدَكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخُسْرَيْنِ

اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے

فَإِنْ يَصْبِرُوا؟ فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ؟ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا؟ فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ

اب اگر یہ صبر کریں گے تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا؟ لَّهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

فِي أُمَمٍ؟ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ؟ إِنَّهُمْ كَانُوا خُسْرِينَ

اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گذر چکیں ان پر بھی خدا (کے عذاب) کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بے شک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا؟ لَا تَسْمَعُوا؟ لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوَا؟ فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ

اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا؟ عَذَابًا شَدِيدًا؟ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا؟ يَعْمَلُونَ

سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے

ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ؟ لَّهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ؟ جَزَاءً؟ بِمَا كَانُوا؟ بِأَيْتِنَا يَجْحَدُونَ

یہ خدا کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ ان کے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا؟ رَبَّنَا أَرْنَا الَّذِينَ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں کے تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَمُوا ۖ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا ۚ وَلَا تَحْزَنُوا ۚ وَأَبْشِرُوا ۚ بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے اُتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا خوشی مناؤ

نَحْنُ أَوْلِيَائُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) - اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو (ملے گی) اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے (موجود ہوگی)

نَزَّلْنَا ۙ مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ۚ

(یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا ۚ مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں

وَلَا تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ أَدْفَعُ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ ۚ كَانَهُ ۚ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۚ

اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے

وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۚ

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ ۖ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ ۖ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک وہ سنتا جانتا ہے

وَمِنْ ءَايَاتِهِ أَلِيلٌ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ  
وَأَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ خدا ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے

فَإِنْ أَسْتَكْبَرُوا ۖ فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ ۖ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْمُونَ ۚ

اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (خدا کو بھی ان کی پروا نہیں) جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں

وَمِنْ ءَايَاتِهِ ۚ أَنْكَ تَرَى الْأَرْضَ خُشْعَةً ۚ فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ  
الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتَى ۚ إِنَّهُ ۖ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور (اے بندے یہ) اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے۔ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہوجاتی اور پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي ءَايَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۚ أَفَمَنْ يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَن  
يَأْتِي ءَامِنًا ۚ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ أَعْمَلُوا ۚ مَا سِئْتُمْ ۚ إِنَّهُ ۖ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

جو لوگ ہماری آیتوں میں کج راہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے۔ (تو خیر) جو چاہو سو کرلو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّهُ ۖ لَكِتَبٌ عَزِيزٌ ۚ

جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی۔ اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے

لَا يَأْتِيهِ الْبُطْلُ مِنْ ۚ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۚ ۚ تَنْزِيلٌ ۚ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۚ

اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہوسکتا ہے نہ پیچھے سے۔ (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (خدا) کی اُتاری ہوئی ہے

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ ۚ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۚ

تم سے وہی باتیں کہیں جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے کہی گئی تھیں۔ بے شک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا أَعْجَمِيًّا ۚ لَقَالُوا ۚ لَوْلَا فُصِّلَتْ ءَايَاتُهُ ۚ ءَا ۚ عَجْمِيٌّ ۚ وَعَرَبِيٌّ ۚ ۚ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ هُدًى ۚ وَشِفَاءٌ ۚ ۚ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي ءَاذَانِهِمْ وَقُرْءَانٌ ۚ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُو ۚ لَيْكَ يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ ۚ بَعِيدٍ ۚ

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہراپن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے۔ گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ ۚ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ ۚ مِنْهُ مُرِيبٍ ۚ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس (قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا ۚ فَلِنَفْسِهِ ۚ ۚ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَمٍ ۚ لِلْعَبِيدِ

جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں

۱۰۱ اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۱۰۲ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ ۱۰۳ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهِ ۱۰۴ ۱۰۵ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ اَيْنَ شُرَكَآئِىْ قَالُوْا ۱۰۶ ءَاذَنُكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۱۰۷

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گا بھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا ۱۰۸ يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۱۰۹ وَظَنُوْا ۱۱۰ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيصٍ ۱۱۱ اور جن کو پہلے وہ (خدا کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے مخلصی نہیں

لَا يَسْمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۤءِ الْخَيْرِ ۱۱۲ وَاِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيُوسِسْ ۱۱۳ قَنُوطٌ ۱۱۴

انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً ۱۱۵ مِّنَّا ۱۱۶ بَعْدَ ضَرَّآءٍ مَّسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هٰذَا لِىْ وَمَا اٰظَنُ السَّاعَةَ ۱۱۷ قَائِمَةً ۱۱۸ وَلَئِنْ رُجِعْتُ اِلٰى رَبِّىْ اِنَّ لِىْ عِنْدَهُ ۱۱۹ الْحُسْنٰى ۱۲۰ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۱۲۱ بِمَا عَمِلُوْا ۱۲۲ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۱۲۳

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے۔ پس کافر جو عمل کیا کرتے وہ ہم ان کو ضرور جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے

وَإِذَا اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ ۱۲۴ وَنَاۤىۤا۟ بِجَانِبِهٖ ۱۲۵ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاۤءٍ عَرِيضٍ ۱۲۶

اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے۔ اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ؟ [؟] مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ [؟]  
بَعِيدٍ [؟]

کہو کہ بھلا دیکھو اگر یہ (قرآن) خدا کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پرلے درجے کی مخالفت میں ہو

سَنُرِيهِمْ ءَايَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ [؟] أَوَلَمْ يَكْفِ  
رَبِّكَ أَنَّهُ [؟] عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ [؟] شَهِيدٌ

ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے

أَلَا إِنَّهُمْ فِي مَرِئَةٍ [؟] مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ [؟] أَلَا إِنَّهُ [؟] بِكُلِّ شَيْءٍ [؟] مُّحِيطٌ [؟]

دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے